سوال

تلاوت کا درست انداز

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسجد میں ایسی بلند آواز سے قرآن مجید پڑھنے کے بارے میں کیا حکم ہے جو نمازیوں کے لیے تشویش کا سبب بنے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آدمی کا مسجد میں ایسی حالت میں باآواز بلند قرآن مجید پڑھنا جو نمازیوں یا پڑھنے والوں یا قاری قرآن کے لیے تشویش کا سبب بنے، حرام ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔ امام مالک رحمہ اللہ نے موطا میں بیاضی (فروہ بن عمرو) سے روایت کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے جب کہ لوگ اس طرح نماز پڑھ رہے تھے کہ قراءت میں ان کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں تو آپ نے فرمایا:

«اِنَّ الْمُصَلِّیَ یُنَاجِی رَبَّہُ عَزَّوَجَلَّ فَلْیَنْظُرْ بِمَا یُنَاجِیہِ بِہٖ وَلَایَجْہَرْ بَعْضُکُمْ عَلٰی بَعْضٍ بِالْقُرْآنِ» (سنن ابی داود، الصلاة، باب رفع الصوت بالقراءة فی صلاة اللیل، ح: ۱۳۳۲ ومسند احمد: ۲/۶۷ واللفظ لہ)

''بے شک نمازی اپنے رب سے سرگوشی کرتا ہے، لہٰذا تم میں سے ہر ایک کو یہ دیکھنا چاہیے کہ وہ اپنے رب سے کیا سرگوشی کر رہا ہے اور کوئی کسی سے بڑھ کر بلند آواز میں قراءت قرآن نہ کرے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 266